السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے اور میرے اہل وعیال کو پچاس کلومیٹر دور ایک قریبی شہر میں بعض ضروری اشیاء خریدنے کے لئے جانا پڑتا ہے مغرب کے وقت ہم واپس لوٹتے ہیں اور ٹریفک کے رش اور مغرب کے وقت کی تنگی کے باعث ہم عشاء کی نماز کے وقت پہنچتے ہیں۔ یعنی مغرب کا وقت ختم ہونے کے بعد تو کیا شہر کے دور ہونے اور عورتوں کو لاحق ہونے والی مشقت کے پیش نظر مغرب کی نماز کو اس حد تک موخر کرنا کہ ہم شہر پہنچ جائیں جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ حالت میں دفع مشقت کے پیش نظر مغرب کی نماز کو اس حد تک موخر کرنا کہ تم اپنے شہر پہنچ جاؤ جائز ہے۔ اور اگر راستہ میں باآسانی نماز مغرب بروقت ادا کرنا ممکن ہو تو یہ افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص342

محدث فتویٰ